5

ستاروں سے آگے

4331CH05

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہریانہ کے ضلع کرنال کے چھوٹے سے قصبے میں حنا نام کی ایک چھوٹی سی لڑکی رہتی تھی۔ وہ ہر وقت اپنے خیالوں میں آسمانوں کی سیر کرتی رہتی۔

ایک دن اُس کی ٹیچر مسز شرما نے اعلان کیا کہ ”آج ہم ایک مشہور خاتون کے بارے میں پڑھیں گے۔ ایک ایسی خاتون جس نے خلا کی طرف اُڑان بھری۔“ مسز شرما نے خلا کا سفر کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کلپنا چاولہ کی کہانی سنانی شروع کی تو سبھی بچوں میں جوش بھر گیا۔ حنا تو جیسے خود بھی آسمانوں کے سفر پر نکل پڑی تھی۔

مسز شرما نے پوچھا: ”کیا آپ جانتے ہیں کہ کلپنا چاولہ یہیں کرنال میں پیدا ہوئی

© NCERT not to be republished

تھیں۔ بالکل آپ کی طرح! وہ آپ کی طرح اسکول جاتی تھیں اور اپنے والد کے ساتھ ہوائی جہاز دیکھنا پسند کرتی تھیں۔"

بچوں کی سرگوشیوں کے درمیان حنا نے ہاتھ اٹھایا۔ "میڈم! کیا وہ واقعی خلائی سفر پر گئی تھیں؟"

"جی ہاں" مسز شرما نے جواب دیا۔ '1997 میں کلپنا نے اسپیس شٹل کولمبیا پر اڑان

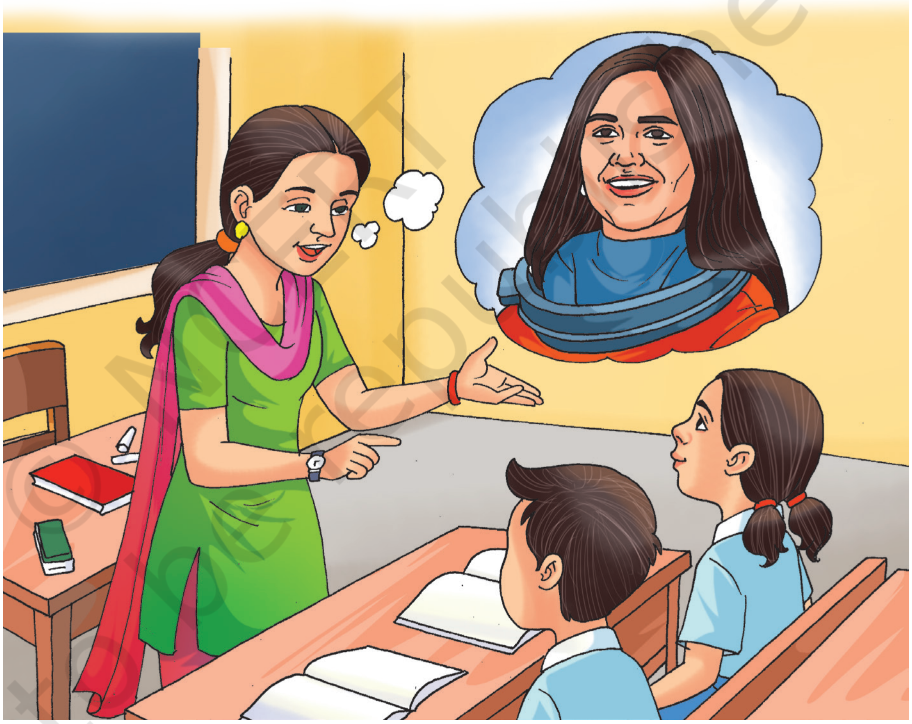

بھری اور خلا میں جانے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ انھوں نے زمین سے پینسٹھ لاکھ میل کی بلندی پر 673 گھنٹے اور 43 منٹ گزارے۔" حنا اور اس کی سہیلیاں مسز شرما کی باتیں دھیان سے سنتی رہیں۔

وہ کلپنا کی کامیابیوں اور کرنال سے خلاباز بننے تک کا سفر بیان کرتی رہیں۔

کلاس کے بعد حنا اور اس کی سہیلیاں اسکول کے صحن میں پرانے برگد کے نیچے بیٹھی

کلپنا چاولہ کی حیرت انگیز مہم کے بارے میں باتیں کرتی رہیں۔ ”خلائی سفر پر جانے اور وہاں سے زمین کو دیکھنے کے بارے میں سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔“ شالو نے کہا: ”شاید ایک دن ہم میں سے بھی کوئی خلائی سفر پر جا سکتا ہے۔“ حنا مسکراتے ہوئے بولی۔ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

سال گزرتے گئے۔ لیکن بچے کلپنا چاولہ کی باتیں کرتے رہے۔ پہلی فروری 2003 کو کلپنا کا اِسپیس شٹل کولمبیا حادثے کا شکار ہو گیا اور اس میں موجود ساتوں خلابازوں کی موت ہو گئی۔ پورا کرنال غم میں ڈوب گیا۔ حنا اور اس کی سہیلیوں کو یہ جان کر گہرا صدمہ ہوا۔ وہ بوڑھے برگد کے نیچے جمع ہوئیں، موم بتیاں روشن کیں اور کلپنا کے بارے میں باتیں کیں۔ ”بے شک وہ ہمارے ساتھ نہ ہوں، لیکن ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔“ حنا نے کہا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ شالو نے بھرّائی ہوئی آواز میں بتایا کہ کلپنا چاولہ کہا کرتی تھیں ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“ انھوں نے اپنی بات کو سچ کر دکھایا۔ سب کا دعویٰ تھا کہ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

اس کے بعد کے سالوں میں، حکومتوں اور یونیورسٹیوں میں یہاں تک کہ امریکہ کے خلائی تحقیق کے ادارے 'ناسا' نے بھی کلپنا چاولہ کو مختلف انعام دیے۔ ان کے نام پر سڑکوں، یونیورسٹیوں اور اداروں کے نام رکھے گئے۔ ایک دن حنا نے حیرت

© NCERT not to be republished

اور خوشی کے ساتھ چِلّا کر بتایا، ”ارے! کیا آپ کو معلوم ہے کہ 2022 میں کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ بھی لانچ ہوا تھا؟ واقعی اب وہ آسمان پر ایک ستارے کی طرح ہیں۔“

بچے بڑے ہوتے گئے اور ان کے دل میں کلپنا چاولہ کی محبت بڑھتی گئی۔ ان کی محنت اور سفر سے متاثر ہو کر، انھوں نے بڑے بڑے خواب دیکھے اور اپنے شہر کے ہیرو کی طرح ستاروں تک پہنچ گئے۔ اب حنا بھی

خلائی مشن کے لیے تیار ہے۔ اس طرح کرنال میں کلپنا چاولہ کی کہانی نے بچوں کے ذہنوں پر اثر چھوڑا۔ ایک بار پھر ثابت ہوا کہ خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جا سکتے ہیں۔

not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

خلا	زمین اور آسمان کے بیچ کا وہ علاقہ جہاں ہوا، پانی، روشنی اور آواز وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے۔
سرگوشی	چپکے چپکے باتیں کرنا، کانا پھوسی
واقعی	سچ مچ، حقیقت میں
بلندی	اونچائی
خلاباز	خلا میں سفر کرنے والا
حیرت انگیز	حیرت میں ڈالنے والا
مہم	بہت مشکل کام
صدمہ	غم، افسوس
مشن	خاص مقصد
دعویٰ	یقین کے ساتھ کوئی بات کہنا
متاثر	اثر قبول کرنے والا

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. حنا آسمانوں کے سفر پر کیوں نکل پڑی؟

....

2. کلپنا چاولہ کہاں پیدا ہوئیں اور انھیں کیا پسند تھا؟

....

3. 1997 میں کلپنا نے زمین سے کتنی بلندی پر کتنا وقت گزارا تھا؟

....

4. کلپنا چاولہ کی موت پر بچوں نے کیا دعوٰی کیا؟

....

5. یہ کیسے ثابت ہوا کہ خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جا سکتے ہیں؟

....

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

1. ایک ایسی خاتون جس نے .... کی طرف اُڑان بھری۔

2. .... میں کلپنا نے اسپیس شٹل کولمبیا پر اڑان بھری۔

© NCERT not to be republished

3. پہلی فروری 2003 کو کلپنا کا اِسپیس شٹل کولمبیا .... کا شکار ہو گیا۔

4. حنا اور اس کی سہیلیوں کو یہ جان کر گہرا .... ہوا۔

5. حنا ہر وقت اپنے خیالوں میں آسمانوں کی .... کرتی رہتی۔

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (✗) کا نشان لگائیے

- کلپنا چاولہ یہیں کرنال میں پیدا ہوئی تھیں۔ ☐
- کلپنا چاولہ نے کہا تھا ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“ ☐
- 2022 میں کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ بھی لانچ ہوا تھا۔ ☐
- کرنال میں کلپنا چاولہ کی کہانی نے بچوں کے ذہنوں پر اثر چھوڑا۔ ☐
- خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جاسکتے ہیں۔ ☐

ذیل میں دیے گئے مؤنث کا مذکر لکھیے

مؤنث	چھوٹی	کرتی	بیٹھی	گھری
مذکر				

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق واحد کی جمع بنائیے

سرگوشی	سرگوشیاں	سرگوشیوں
سہیلی	....	....
بلندی	....	....
موم بتی	....	....
قربانی	....	....

کالم "الف" اور کالم "ب" میں دی گئی معلومات کا جوڑ بنائیے

الف	ب
کلپنا نے اسپیس شٹل کولمبیا پر اڑان بھری	673 گھنٹے، 43 منٹ
کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ لانچ ہوا	2003
کلپنا کا اِسپیس شٹل کولمبیا حادثے کا شکار ہوگیا	1997
انھوں نے زمین سے پینسٹھ لاکھ میل کی بلندی پر گزارے	2022

© NCERT not to be republished

یہ بات کس نے کہی؟ اس کا نام لکھیے

1. آج ہم ایک مشہور خاتون کے بارے میں پڑھیں گے۔

....

2. شاید ایک دن ہم میں سے بھی کوئی خلائی سفر پر جا سکتا ہے۔

....

3. وہاں سے زمین کو دیکھنے کے بارے میں سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

....

4. کلپنا چاولہ کہا کرتی تھیں ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“

....

اساتذہ کے لیے ہدایات

- کلپنا چاولہ کے متعلق طلبا سے گروپ میں مباحثہ کروایا جا سکتا ہے۔
- آڈیو/ویڈیو میں کلپنا چاولہ کی کہانی کو سنوانے کے مواقع فراہم کروائے جا سکتے ہیں۔
- طلبا سے اس سبق پر رول پلے کروایا جا سکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

پہیلی

ایک تھال موتیوں سے بھرا
سب کے سر پر اوندھا دھرا
چاروں اور وہ تھال پھرے
موتی اس سے اک نہ گرے

مریم کو خلا تک پہنچانے میں مدد کریں

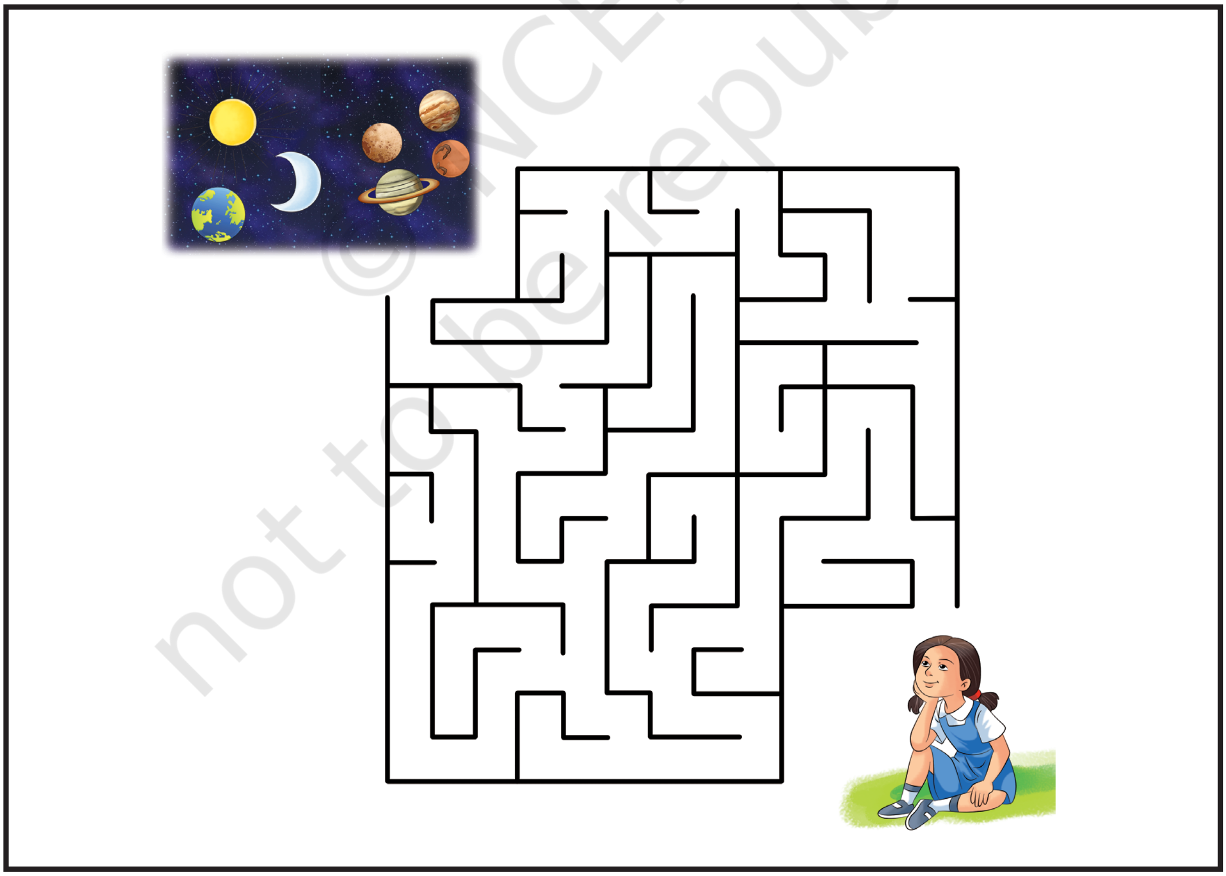

© NCERT not to be republished